"قضائے الٰہی" یا "رضائے الٰہی" کونسا جملہ درست ہے؟

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3324

تاریخ اجراء: 26 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 29 نومبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ فلاں شخص رضائے الٰہی سے وفات پا گیا یا پھر فلاں شخص قضائے الٰہی سے وفات پا گیا، کونسا جملہ درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

دونوں طرح کہنا درست ہے کیونکہ قضا کا مطلب ہے فیصلہ یعنی اللہ کے فیصلے سے جو اللہ پاک نے اس کی موت کا دن مقرر کیا تھا اس قضا سے اس کا انتقال ہو گیا۔

اور رضائے الٰہی کا مطلب ہے: مرضی، منظوری، اجازت وغیرہ تو ان معانی کے لحاظ سے رضائے الٰہی کہنا بھی درست ہے کہ سب کی موت اللہ تعالی کی اجازت و منظوری سے ہی ہوتی ہے۔ اور اعلان کرنے والے کا مقصود بھی یہی ہوتا ہے کہ اللہ تعالی کی مشیت و ارادے اور فیصلے سے فلاں کا انتقال ہو گیا ہے۔

رب العالمین قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ ؕ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّ لَا نَصِیْرٍ(۱۱۶)﴾ ترجمہ کنز الایمان: بے شک اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت جِلاتا ہے اور مارتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی والی اور نہ مددگار۔ (پارہ 11، سورۃ التوبۃ، الآیۃ 116)

رضا کا معنی فیروز اللغات میں ہے: "خوشنودی، خوشی، مرضی، اجازت وغیرہ۔" (فیروز اللغات، ص 752، فیروز سنز، لاہور)

قضا کا معنی فیروز اللغات میں ہے: "حکم، مشیت، فرمان الٰہی وغیرہ۔ (فیروز اللغات، ص 1016، فیروز سنز، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net